السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے سوال کا تعلق میری والدہ کی عدت سے ہے :

میرے والدین امریکہ کی سیر کے لیے گئے والد صاحب وہیں پر بیمار ہوگئے اور وفات پاگئے ۔ اس وقت سے ابھی تک میری والدہ امریکہ میں اسی گھر میں رہائش پزیر ہیں جہاں وہ والد صاحب کے ساتھ رہتی تھیں اور یہ گھر ہمارے ایک رشتہ دار کی ملکیت ہے ۔

میرا خاوند فوت ہوچکا ہے لہذا مجھے کیا کرنا چاہیے اور کون کون سے اشیاء ہیں جن سے بچنا مجھ پر ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے :

1 ۔ جس گھر میں خاوند کی وفات کے وقت رہائش پزیر ہو وہیں عدت گزارنا، اس کی عدت چار ماہ دس دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے ۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :

"وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ "

"اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے ۔"

اور اس گھر سے بلاضرورت نہیں نکل سکتی مثلا بیماری کی حالت میں ہسپتال جانا یا اگر اس کے پاس کوئی اور کھانا خریدنے کے لیے نہیں ہے تو بازار سے کھانا وغیرہ لانے کے لیے نکلنا ۔ اسی طرح اگر وہ گھر منہدم ہوجائے تو کسی اور گھر میں جانا، یا پھر اسے مانوس رکھنے کے لیے اگر کوئی اور نہ ہو اور وہ خطرہ محسوس کرے تو پھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں ۔

2 ۔ اسے خوبصورت لباس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہیے نہ تو سبز اور نہ ہی سرخ وغیرہ ۔ بلکہ اسے ایسا لباس زیب تن کرنا چاہیے جو خوبصورت نہ ہو خواہ وہ سیاہ یا سبز پھر کسی اور رنگ کا مقصود ہے کہ وہ خوبصورت نہ ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے ۔

3 ۔ دوران عدت سونے، چاندی، الماس اور ہیرے جواہرات کے زیور نہ پہننا اور اسی طرح کی دوسری اشیاء جو زیورات میں شامل ہوتی ہیں خواہ وہ ہار ہوں یا کنگن یا انگوٹھی وغیرہ ۔

4 ۔ خوشبو بھی استعمال نہیں کرسکتی، بخور اور ہر قسم کی دوسری خوشبو کا استعمال منع ہے ۔ لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہو تو اس وقت جو خوشبو استعمال کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ بو دور کرنے کے لیے اسے استعمال کرلیا جائے ۔

5 ۔ سرمہ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے اور اسی طرح چہرے کی زیبائش کے لیے پائی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے ۔ لیکن صابن کے استعمال میں کوئی حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جو عورتیں خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے ۔

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اسے مندرجہ بالا اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے لیکن بعض لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون سنے اسے ہفتے میں صرف ایک بار غسل کرنا چاہیے اسے گھر میں ننگے پاؤں چلنا چاہیے، وہ چاند کی روشنی میں بھی نہ نکلے اور اسی طرح دوسرے کام سب خرافات اور بلا دلیل ہیں ۔ بلکہ وہ اپنے گھر میں ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر جیسے چاہے اپنے گھر کی ضروریات پوری کرسکتی ہے ۔ کھانا وغیرہ پکاسکتی ہے اسی طرح مہمان نوازی بھی کرسکتی ہے ۔ عورتوں اور محرموں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، لیکن غیر محرموں کے ساتھ مصافحہ جائز نہیں ۔

جب اسکے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر کا دوپٹہ اتار سکتی ہے ۔ اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں، اسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں لیکن اگر وہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ اشارے وکنائے سے کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص474

محدث فتویٰ